© rasailojaraid.com

حمد

سید حباب ترمذی

ذرے ذرے میں ہے جلوا تیرا
تو ہے معبود میں بندا تیرا
کچھ تقابل نہیں میرا تیرا
تیری عظمت کا پتہ دیتا ہے
یہ فلک بوس ہمالا تیرا
عرش پر دھوم مچے گی جس کی
میں پڑھوں گا وہ قصیدا تیرا
متفق جس پہ ہو دنیا ساری
نام سوچوں گا اک ایسا تیرا
یہ مساجد یہ نمازی تیرے
یہ پجاری یہ شوالا تیرا
غنچے غنچے میں ہے خوشبو تیری
ذرے ذرے میں ہے جلوا تیرا
ہو گئی شب کی سیاہی کافور
ہائے یہ نور کا تڑکا تیرا
خشک لب ہو گئے ہوں تر جیسے
دیکھ کر لالۂ صحرا تیرا
داد دی بڑھ کے جنوں نے مجھ کو
نام جب ذہن پہ لکھا تیرا
اس کو اتنا ہی سکوں ملتا ہے
جس کو جتنا ہے بھروسا تیرا
کوئی رت ہو کوئی موسم ہو حباب
شکر کرتا ہے ہمیشہ تیرا

نعت

سید کاشف گیلانی

حقیقت میں نہیں دولت کوئی ایمان سے بڑھ کر
نہیں احساں کسی کا آپ کے احسان سے بڑھ کر
وہ دیتے ہیں گدا کو وسعتِ دامان سے بڑھ کر
زمانے بھر کے داناؤں سے کہہ دو تم ہو دیوانے
کوئی دستور لا سکتے ہو تم قرآن سے بڑھ کر
بظاہر دولتِ دنیا فضیلت کا وسیلہ ہے
حقیقت میں نہیں دولت کوئی ایمان سے بڑھ کر
خدا شاہد ہے فرمانِ نبوت سب سے بالا ہے
نہیں فرمان کوئی آپ کے فرمان سے بڑھ کر
مروت جو کرے غیروں سے اپنوں سے کرے نفرت
کوئی ناداں نہیں دنیا میں اس نادان سے بڑھ کر
سبھی اظہار کرتے ہیں بس اپنے اپنے جذبوں کا
وگرنہ نعت کیا لکھے کوئی حسان سے بڑھ کر
ہزاروں کو ملی ہے فقر کے دربار میں مسند
مگر کوئی کہاں ہے بوذر و سلمان سے بڑھ کر
پکارا دشمنوں نے جس کو صادق اور امیں کہہ کر
کسی کی شان ہو سکتی ہے اس کی شان سے بڑھ کر
جو مخلوقِ خدا سے مہرباں ہو کر نہیں ملتا
وہ بے شک آدمی ہو تب بھی ہے حیوان سے بڑھ کر
وہ میری جان لے کر بھی اگر خوش ہوں تو حاضر ہوں
میں کاشف چاہتا ہوں ان کو اپنی جان سے بڑھ کر

© rasailojaraid.com